مَیں نے خداوند کو دیکھا ہے

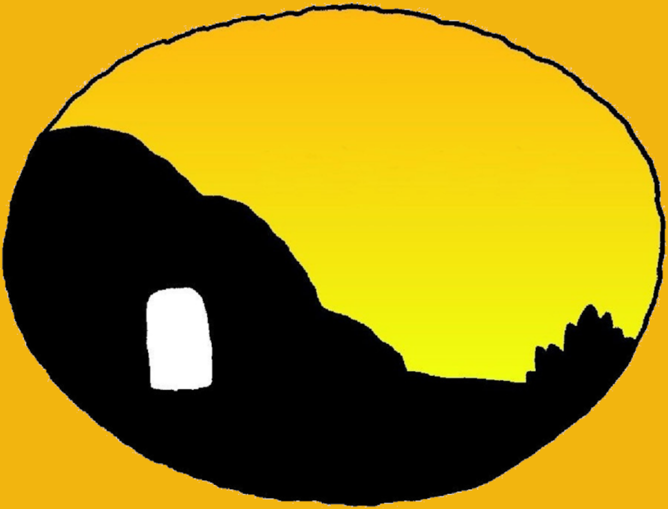

المسیح جی اُٹھتا ہے

maiṅ ne ḳhudāwand ko dekhā hai. al-masih jī uṭhtā hai

I Have Seen the Lord. Al-Masih Rises From the Dead

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 35]

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is derived from J. Kemp/R. Gunther https://www.freebibleimages.org/illustrations/ls-jesus-alive-1/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

عورتوں کی مردانگی 1

خالی قبر 2

یوحنا کا ایمان 3

مریم سے نرمی 5

آسمانی گھر تیار ہے 7

تمہاری سلامتی ہو 10

آسمانی گھر کی کُھلی دعوت 11

توما کا شک 14

مسیح کا تجربہ کرو 14

مسیح کی حقیقت جان لو 15

اے میرے خداوند! اے میرے خدا! 15

ایمان کیا ہے؟ 17

انجیل، یوحنا 20 19

عیسیٰ مسیح نے مرنے سے پہلے فرمایا تھا کہ مجھے قتل کیا جائے گا، لیکن تیسرے دن مَیں جی اُٹھوں گا۔ اُس کے شاگرد ایسی باتیں ماننے کے لئے تیار نہیں تھے۔ اِس لئے جب اُسے سچ مچ قتل کیا گیا تو وہ سخت گھبرا کر چھپ گئے۔ اُن کے سارے سپنے دھول میں ملائے گئے تھے۔ اب کیا کریں؟ پہلی بات،

عورتوں کی مردانگی

جمعے کے دن عیسیٰ مسیح کو دفنایا گیا۔ ہفتے کا دن خاموشی سے گزر گیا، کیونکہ اُس دن کام کرنا منع تھا۔ پھر اتوار کا دن شروع ہوا۔ ابھی اندھیرا ہی تھا کہ کچھ شاگرد اپنے گھروں سے کھسک کر قبر کے لئے روانہ ہوئے۔

◄ کیا اُن میں پطرس اور دوسرے بزرگ شامل تھے؟

نہیں۔ صرف عورتوں میں وہاں جانے کی ہمت تھی۔ کیسی بات!

- ◄ وہ کیوں قبر کے پاس جانا چاہتی تھیں؟

وہ لاش پر خوشبو دار مسالے لگانا چاہتی تھیں۔

- ◄ لیکن قبر پر لمبا چوڑا پتھر پڑا تھا۔ وہ کس طرح اُسے ہٹا سکتی تھیں؟

دیکھو اِن عورتوں کی اُمید اور جرُأت۔ وہ تو جانتی تھیں کہ ہم پتھر کو ہٹا نہیں سکتیں۔ پھر بھی وہ ایک آخری بار اپنے اُستاد اور آقا کی عزت و احترام کرنا چاہتی تھیں۔ اِس کے لئے وہ فوجیوں اور مخالفوں کا سامنا کرنے کے لئے بھی تیار تھیں۔ پتھر کو کس طرح ہٹائیں گی؟ ہم کو معلوم نہیں۔ لیکن ہم مجبور ہیں۔ ہماری گہری محبت ہمیں وہ کرنے کے لئے اُبھار رہی ہے۔ دوسری بات،

خالی قبر

اِن عورتوں میں سے ایک مریم مگدلینی تھی۔ قبر شہر کی چاردیواری سے باہر تھی۔ چلتی چلتی وہ اندھیرے میں قبر تک پہنچ گئی۔ لیکن یہ کیا تھا؟! وہ گھبرا گئی۔ قبر کے منہ پر کا پتھر ایک طرف ہٹایا گیا تھا۔ یہ کیا گڑبڑ تھی؟

مریم سر پر پاؤں رکھ کر سیدھے پطرس اور یوحنا کے پاس دوڑ آئی۔ وہ چلّائی، ”وہ خداوند کو قبر سے لے گئے ہیں، اور ہمیں معلوم نہیں کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھ دیا ہے۔“

◄ کیا مریم نے دیکھا تھا کہ کسی نے لاش کو چھین لیا تھا؟

نہیں۔ جب انسان سخت پریشان ہو جاتا ہے تو کئی بار وہ غلط نتیجہ نکالتا ہے۔ مریم نے اندھیری قبر میں جھانکا تک نہیں تھا۔ بس ایک وہم اُس کے سر پر سوار ہو گیا تھا۔ شاید اُسے پہلے سے ڈر تھا کہ کوئی لاش کو لے جائے گا۔ تیسری بات،

یوحنا کا ایمان

یہ سنتے ہی پطرس اور یوحنا ایک دم گھر سے نکلے۔ دونوں دوڑنے لگے، لیکن یوحنا زیادہ تیز تھا۔ وہ پہلے قبر پر پہنچ گیا۔ اُس نے جُھک کر اندر جھانکا تو کفن کی پٹیاں وہاں پڑی نظر آئیں۔ لیکن وہ اندر نہ گیا۔ پھر پطرس پہنچ کر قبر میں داخل ہوا۔ اُس نے بھی کفن کی پٹیاں وہاں پڑی دیکھیں۔ جس کپڑے میں لاش کا سر لپٹا ہوا تھا وہ تہہ کر کے پٹیوں سے

الگ پڑا تھا۔ پھر یوحنا بھی اندر گیا۔ جب اُس نے یہ دیکھا تو وہ ایمان لایا۔

► **دیکھنے پر وہ ایمان لایا۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟**

رسم کے مطابق پوری لاش کو کپڑے کے ایک ٹکڑے میں لپیٹا گیا تھا۔ پھر ہاتھوں کو ایک پٹی سے جسم کے ساتھ جکڑا گیا تھا جبکہ دوسری پٹّی سے پاؤں کو باندھا گیا تھا۔ بڑے کپڑے کے علاوہ سر کو ایک الگ کپڑے سے لپیٹا گیا تھا۔ اب کفن جوں کا توں وہاں پڑا تھا۔ مطلب ہے جب عیسیٰ مسیح جی اُٹھا تو اُس کا جسم آسمانی جسم تھا اور اُسے کفن کو اُتارنے کی ضرورت نہیں تھی۔ جسم کفن میں سے نکل گیا اور کپڑا جوں کا توں پڑا رہا۔ لیکن سر کا کپڑا الگ کر کے رکھا گیا تھا۔

یہی وجہ ہے کہ یوحنا ایمان لایا۔ وہ سمجھ گیا کہ اگر لُٹیرے لاش کو لُوٹتے تو وہ کفن پیچھے نہ چھوڑتے۔ مسیح سچ مچ جی اُٹھا ہے۔ لیکن پطرس اب تک شک میں اُلجھا رہا۔

کلامِ مقدّس نے اِس کی پیش گوئی کی تھی۔[a] ساتھ ساتھ عیسیٰ مسیح نے شاگردوں کو یہ بات بار بار بتائی تھی۔[b] پھر بھی شاگرد اب تک یہ پیش گوئی نہیں سمجھتے تھے کہ اُسے مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہے۔ اب کیا کریں؟ پطرس اور یوحنا حیرانی کے عالَم میں گھر واپس چلے گئے۔ چوتھی بات،

مریم سے نرمی

لیکن مریم اُن کے ساتھ واپس نہ چلی۔ وہ رو رو کر قبر کے سامنے کھڑی رہی۔ کچھ دیر بعد اُس نے روتے ہوئے جُھک کر قبر میں جھانکا تو کیا دیکھتی ہے: دو فرشتے سفید لباس پہنے ہوئے وہاں بیٹھے ہیں جہاں پہلے لاش پڑی تھی—ایک اُس کے سرہانے اور دوسرا اُس کے پَیتانے۔

اُنہوں نے مریم سے پوچھا، "اے خاتون، تُو کیوں رو رہی ہے؟"

سوال میں نرم سی جھڑکی تھی۔ مطلب ہے تجھے رونے کی کیا ضرورت ہے؟

---

[a] مثلاً زبور 16:8 ومابعد؛ 22:21 ومابعد؛ 49:15؛ 73:24؛ یسعیاہ 26:19؛ 53:10 ومابعد؛ ہوسیع 6:2؛ 13:14۔

[b] متی 16:21-23؛ 17:22-23؛ 20:17-19

اُس نے کہا، ”وہ میرے خداوند کو لے گئے ہیں، اور معلوم نہیں کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھ دیا ہے۔“

پھر اُس نے پیچھے مُڑ کر عیسیٰ مسیح کو وہاں کھڑے دیکھا۔ لیکن اُس نے اُسے نہ پہچانا۔

◄ اُس نے اُسے کیوں نہیں پہچانا؟

شاید وہ اپنے آنسوؤں کے باعث صحیح نہیں دیکھ سکتی تھی۔ ویسے بھی پچھلی بار اُس نے عیسیٰ مسیح کو مُردہ حالت میں دیکھا تھا۔ وہ کس طرح یہاں کھڑا ہو سکتا تھا؟

عیسیٰ مسیح نے پوچھا، ”اے خاتون، تُو کیوں رو رہی ہے، کس کو ڈھونڈ رہی ہے؟“

ہمارے آقا کا کتنا نرم سوال۔ اُس نے اُسے سخت جھڑکی نہ دی۔ اُس نے اُس کی آنکھوں کو بڑی نرمی اور صبر سے کھول دیا۔ وہ ہمارا اچھا چرواہا ہے۔ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔ وہ ہمیں ایمان لانے پر مجبور نہیں کرتا۔ وہ ہمیں بڑی نرمی سے صحیح علم اور آزادی تک لے جاتا ہے۔

یہ سوچ کر کہ وہ مالی ہے مریم نے کہا، ”جناب، اگر آپ اُسے لے گئے ہیں تو مجھے بتا دیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا ہے تاکہ اُسے لے جاؤں۔“

عیسیٰ مسیح نے اُس سے کہا، ”مریم!“

اُس کی آواز سے کتنا پیار ٹپک رہا تھا! اچھا چرواہا بڑے رحم اور محبت سے اپنی بدحواس اور اُلجھن میں پڑی ہوئی بھیڑ کو صحیح پٹری پر لاتا ہے — آپ کو بھی اور مجھ کو بھی۔ وہ ظالم نہیں ہے جسے ڈنڈا پکڑے ہمیں کچل ڈالنے کا مزہ آئے۔

یہ سن کر مریم اُس کی طرف مُڑی اور بول اُٹھی، ”ربونی!“ یعنی اُستاد!

پانچویں بات،

آسمانی گھر تیار ہے

بھیڑ اپنے چرواہے کی آواز سنتی ہے۔ مریم کا دل ایک دم محبت اور خوشی سے بھر گیا۔ پچھلے دنوں میں دُنیا بے مقصد اور ہول ناک ہو گئی تھی۔ سر پر کالے کالے بادل اور گُھپ اندھیرا چھا گیا تھا۔ لیکن اب

ایک دم سورج طلوع ہوا۔ پرندے چہچہانے لگے۔ دل خوشی سے ناچنے لگا۔

عیسیٰ مسیح نے کہا، ”میرے ساتھ چمٹی نہ رہ، کیونکہ ابھی مَیں اوپر، باپ کے پاس نہیں گیا۔ لیکن بھائیوں کے پاس جا اور اُنہیں بتا، ’مَیں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس واپس جا رہا ہوں، اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس‘۔“

◄ مریم کو کیوں کہا گیا کہ میرے ساتھ چمٹی نہ رہ؟

عیسیٰ مسیح اپنے باپ کے پاس واپس جا رہا تھا۔ لیکن پہلے کئی ایک ضروری کام باقی رہ گئے تھے۔ اب چمٹی رہنے کا وقت نہیں تھا۔

◄ اُس نے فرمایا کہ بھائیوں کے پاس جاؤ۔ یہ بھائی کون تھے؟

بھائی سے مراد اُس کے شاگرد تھے۔

◄ پہلے وہ اُنہیں بھائی نہیں پکارتا تھا۔ اب کیوں؟

اپنی موت اور جی اُٹھنے سے اُس نے گناہ اور موت پر فتح پا لی تھی۔ اِس فتح کی بنیاد پر انسان کے لئے ایک آسمانی گھر تیار ہو گیا تھا — ایسا گھر جس میں ہر ایک بھائی بہن برابر ہے۔

◄ وہ کیوں فرماتا ہے کہ مَیں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس واپس جا رہا ہوں، اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس؟

جو آسمانی گھر تیار ہوا تھا وہ خدا ہی کا گھر تھا۔ مطلب ہے گناہ اور موت پر فتح پانے سے عیسیٰ مسیح نے ایمان دار کو اپنا گھر والا بنا دیا تھا۔ جو بھی ایمان لائے وہ اِس گھرانے کا بھائی یا بہن بن جاتا ہے۔ مسیح پہلے سے فرما چکا تھا کہ اب سے تم میرے دوست ہو (یوحنا 15:14-15)۔ اُس کی موت اور جی اُٹھنے سے یہ بات پوری ہوئی۔

مسیح کی بات سن کر مریم مگدلینی شاگردوں کے پاس گئی۔ وہ پھولی نہ سمائی۔ وہ بولی، ”مَیں نے خداوند کو دیکھا ہے اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں۔“

خدمت کے شروع میں مسیح نے شاگردوں کو فرمایا تھا کہ آؤ اور خود دیکھ لو۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگ سوچ سمجھ کر اُس پر ایمان لائیں۔ وہ چاہتا تھا کہ ایمان سے ایک گہرا گھریلو تعلق قائم ہو جائے۔ اب جی اُٹھنے کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ پہلے یوحنا خالی کفن کو دیکھ کر ایمان لایا۔ پھر مریم

عیسیٰ مسیح کو دیکھ کر ایمان لائی۔ یہ ایمان کھوکھلا نہیں تھا۔ یہ ایمان کسی فرضی کہانی پر مبنی نہیں تھا۔ یہ دیکھنے، سننے، چھونے سے قائم ہوا تھا۔ اب شاگردوں کی باری آئی۔ چھٹی بات،

تمہاری سلامتی ہو

اُس اتوار کی شام کو شاگرد جمع تھے۔ اُنہوں نے دروازوں پر تالے لگا دیئے تھے کیونکہ وہ سخت ڈرے ہوئے تھے۔ اچانک عیسیٰ مسیح اُن کے درمیان آ کھڑا ہوا۔

◄ وہ کس طرح آ کھڑا ہوا؟ کیا دروازے پر تالا نہیں لگا تھا؟

اب اُس کا آسمانی جسم تھا۔ جی اُٹھتے وقت اُسے کفن کو اُتارنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اب وہ جگہ اور وقت کا پابند نہیں رہا تھا۔

اُس نے فرمایا، "تمہاری سلامتی ہو۔"

◄ اُس نے یہ کیوں کہا؟

اُس کی موت اور جی اُٹھنے کا مقصد تو یہی تھا کہ انسان کو سلامتی حاصل ہو۔ کہ اُس کا خدا سے تعلق بحال ہو جائے۔

پھر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھوں اور پہلو کو دکھایا۔

◄ اُس نے اپنے ہاتھوں اور پہلو کیوں اُن کو دکھایا؟

اب تک ہاتھوں میں کیلوں کا نشان تھا، اب تک پہلو میں اُس زخم کا نشان تھا جس سے خون اور پانی بہہ نکلا تھا۔

خداوند کو دیکھ کر وہ نہایت خوش ہوئے۔

◄ اُسے دیکھ کر وہ کیوں خوش ہوئے؟

وہ بھوت پریت نہیں تھا۔ بے شک اُس کا جسم آسمانی تھا، مگر جسم ہی تھا۔ اُس کی آواز، اُس کا انداز—سب کچھ ویسا ہی تھا۔ جس سے جُدا ہونے پر وہ بڑی مایوسی اور گھبراہٹ میں اُلجھ گئے تھے وہ دوبارہ آ گیا تھا۔ اچھا چرواہا واپس آ گیا تھا۔ ساتویں بات،

آسمانی گھر کی کُھلی دعوت

عیسیٰ مسیح نے دوبارہ کہا، "تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا اُسی طرح مَیں تم کو بھیج رہا ہوں۔"

◄ خدا باپ نے اپنے فرزند کو کہاں بھیجا تھا؟

دُنیا میں۔

◄ اُس نے اُسے کیوں بھیجا تھا ؟
تاکہ وہ لوگوں کو ایک دعوت دے۔ یہ کہ مَیں تمہارے لئے ایک آسمانی گھر تیار کر رہا ہوں۔ توبہ کرکے مجھ پر ایمان لاؤ تاکہ تم میرے گھر والے بن جاؤ۔

◄ یہ آسمانی گھر کس طرح قائم ہوا ؟
عیسیٰ مسیح کی گناہ اور موت پر فتح سے۔ جو بھی توبہ کرکے اُس پر ایمان لائے اُسے اپنے گناہوں کی معافی ملتی ہے، اور وہ اُس کا گھر والا بن جاتا ہے۔

اب عیسیٰ مسیح چاہتا ہے کہ شاگرد دعوت دینے کا یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

◄ وہ کونسی دعوت دیں؟
یہ کہ عیسیٰ مسیح نے آسمانی گھر تیار کر رکھا ہے۔ اِس لئے توبہ کرکے عیسیٰ مسیح پر ایمان لاؤ تاکہ تم بھی اُس کے گھر والے بن جاؤ۔

پھر اُن پر پھونک کر مسیح نے فرمایا، "روح القدس کو پا لو۔ اگر تم کسی کے گناہوں کو معاف کرو تو وہ معاف کئے جائیں گے۔ اور اگر تم اُنہیں معاف نہ کرو تو وہ معاف نہیں کئے جائیں گے۔"

◄ پھونکنے سے عیسیٰ مسیح نے کیا ظاہر کیا ؟

اُس نے اُس واقعے کی طرف اشارہ کیا جو اُس کے آسمان پر اُٹھا لیا جانے پر ہو جائے گا۔ اُس وقت روح القدس اُن پر نازل ہو گا۔ اور روح القدس میں مسیح خود حاضر ہو گا۔ اِس لئے اُس نے پھونک کر یہ بات فرمائی۔ یہی روح پانے سے شاگردوں کو وہ طاقت ملے گی کہ وہ مسیح کی دعوت دُنیا کے کونے کونے سنا سکیں گے۔

◄ لیکن اِس کا کیا مطلب ہے کہ اب سے شاگردوں کو معاف کرنے کا اختیار حاصل ہے؟

اب سے شاگردوں کی اوّل ذمے داری یہ ہو گی کہ وہ سب کو مسیح کا گھر والا بننے کی کُھلی دعوت دیں۔ اِسی کے لئے اُن کو بھیجا جا رہا ہے۔

◄ اِس دعوت کی سب سے بڑی بات کیا ہے؟

یہ کہ تمہارے گناہوں کو معاف کئے جائیں گے اگر تم توبہ کر کے مسیح پر ایمان لاؤ۔

◄ اگر سننے والے یہ دعوت قبول کریں تو کیا ہو گا ؟

اُن کے گناہوں کو معاف کیا جائے گا۔

◄ اگر سننے والے یہ دعوت قبول نہ کریں تو کیا ہو گا ؟

اُن کے گناہوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ عیسیٰ مسیح یہی بات فرما رہا ہے: جو یہ دعوت قبول کرے اُس کے گناہوں کو معاف کیا جائے گا اور وہ میرا گھر والا بن جائے گا۔ ورنہ نہیں۔ آٹھویں بات،

توما کا شک

عیسیٰ مسیح کے آنے پر توما موجود نہ تھا۔ دوسرے شاگردوں نے اُسے بتایا، "ہم نے خداوند کو دیکھا ہے!" لیکن توما نے کہا، "مجھے یقین نہیں آتا۔ پہلے مجھے اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نظر آئیں اور مَیں اُن میں اپنی اُنگلی ڈالوں، پہلے مَیں اپنے ہاتھ کو اُس کے پہلو کے زخم میں ڈالوں۔ پھر ہی مجھے یقین آئے گا۔" نویں بات،

مسیح کا تجربہ کرو

◄ کیا توما کی شک والی بات غلط تھی؟

بالکل نہیں۔ اُس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا کہ عیسیٰ مسیح مرکر دفنایا گیا تھا۔ وہ اپنی آنکھوں سے مسیح کو دیکھنا، اپنے ہاتھوں سے اُسے چھونا چاہتا تھا۔ یہ بُری بات نہیں ہے۔ آج بھی ضروری ہے کہ مسیح ہمارے دلوں میں لبسے۔ کہ ہم روزانہ اُس کا تجربہ کریں۔

کیا آپ کو عیسیٰ مسیح کا تجربہ ہوا ہے؟ دسویں بات،

مسیح کی حقیقت جان لو

توما ایک بات پر زور دیتا ہے جو ایمان کی بنیاد ہے: عیسیٰ مسیح اور جو کچھ اُس نے ہمارے واسطے کیا ہے وہ ایک ٹھوس حقیقت ہے۔ توما کہتا ہے، مَیں حقیقت کو جاننا چاہتا ہوں۔ کسی فرضی بات پر بھروسا کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

کیا آپ حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں؟ گیارھویں بات،

اے میرے خداوند! اے میرے خدا!

ایک ہفتہ گزر گیا۔ شاگرد دوبارہ مکان میں جمع تھے۔ اِس مرتبہ توما بھی ساتھ تھا۔ دروازوں پر تالے لگے تھے۔ پھر بھی عیسیٰ مسیح اُن کے

درمیان آ کر کھڑا ہوا۔ اُس نے کہا، "تمہاری سلامتی ہو!" پھر وہ توما سے مخاطب ہوا، "اپنی اُنگلی کو میرے ہاتھوں اور اپنے ہاتھ کو میرے پہلو کے زخم میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ ایمان رکھ۔"

عیسیٰ مسیح توما کا شک جانتا تھا۔ پھر بھی اُس نے اُسے جھڑکی نہ دی۔ اُس نے اُسے کھلی دعوت دی کہ آجا، چیک کر کہ مَیں سچ مچ عیسیٰ مسیح ہوں۔ عیسیٰ مسیح اندھے شاگرد نہیں چاہتا۔ وہ ایسے شاگرد چاہتا ہے جو سوچ سمجھ کر شاگرد بن جائیں۔

اُسے دیکھ کر توما نے کہا، "اے میرے خداوند! اے میرے خدا!"

توما کا شک ایک دم کافور ہو گیا، اور اُس نے پہچان لیا کہ عیسیٰ مسیح کون ہے: وہ میرا خداوند اور میرا خدا ہے۔

- ◄ کیا عیسیٰ مسیح نے کہا کہ ایسی بات مت بول؟

نہیں۔ نہ اُس نے یہ کہا نہ دوسرے شاگردوں نے۔

- ◄ کیوں؟

اِس لئے کہ عیسیٰ مسیح خدا کا فرزند ہے۔ وہ تثلیث کا دوسرا اقنوم ہے۔ لیکن دھیان دو: توما کہتا ہے کہ میرے خداوند، میرے خدا۔

◄ وہ کیوں میرا خداوند، میرا خدا ہے؟

وہ میرا چرواہا ہے، جس نے اپنی جان میری خاطر دی۔ جو پورے طور سے خدا بھی ہے اور پورے طور سے انسان بھی اُس نے اپنی قربانی سے مجھے گناہ اور موت کے چنگل سے چھڑایا۔ اگر وہ صرف خدا ہوتا تو وہ میری جگہ نہ مرسکتا، اور اگر وہ صرف انسان ہوتا، تو مجھے اُس کی موت سے کوئی مطلب نہ ہوتا۔ توما ایک دم یہ سمجھ گیا، اور اُس کا دل خوشی اور احترام سے بھر گیا۔ اِس بھیڑ نے اپنے چرواہے کی آواز سن لی تھی۔

عیسیٰ مسیح بولا، ”کیا تُو اِس لئے ایمان لایا ہے کہ تُو نے مجھے دیکھا ہے؟ مبارک ہیں وہ جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لاتے ہیں۔“ آخری بات،

ایمان کیا ہے؟

عیسیٰ مسیح کی یہ بات ہمیں دوبارہ یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ ایمان کیا ہے؟

◄ کیا ایمان ایک بَیج ہے جس سے مَیں دکھاتا ہوں کہ مَیں کس سکول یا پارٹی کا ممبر ہوں؟ یا کیا ایمان رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ مَیں خاص رسومات ادا کروں؟

نہیں۔ ایمان اچھے چرواہے پر بھروسا ہے۔ اُس چرواہے پر جس نے اپنی جان قربان کرکے مجھے اپنا گھر والا بنا دیا ہے۔

اِس پر زور دینے کے لئے یوحنا فرماتا ہے کہ عیسیٰ مسیح نے مزید بہت سے ایسے الٰہی نشان دکھائے جو مَیں نے بیان نہیں کئے۔ لیکن جتنے بیان کئے ہیں اُن کا مقصد یہ ہے کہ آپ ایمان لائیں کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی اللہ کا فرزند ہے اور آپ کو اِس ایمان کے وسیلے سے اُس کے نام سے زندگی حاصل ہو۔

◄ جو معجزے اور الٰہی نشان بیان کئے گئے ہیں اُن کا کیا مقصد ہے؟

یہ کہ سننے والا ایمان لائے کہ عیسیٰ ہی مسیح ہے، کہ وہ اللہ کا فرزند ہے۔ کیونکہ یہی جاننے سے انسان کو ابدی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ یہی پوری انجیل کا مقصد ہے کہ ہر انسان اچھے چرواہے کی بھیڑ اور گھر والا بن جائے۔

◄ کیا آپ اچھے چرواہے کی بھیڑ ہیں؟ کیا آپ اُس کے گھر والے بن گئے ہیں؟

انجیل، یوحنا 20

خالی قبر

ہفتے کا دن گزر گیا تو اتوار کو مریم مگدلینی صبح سویرے قبر کے پاس آئی۔ ابھی اندھیرا تھا۔ وہاں پہنچ کر اُس نے دیکھا کہ قبر کے منہ پر کا پتھر ایک طرف ہٹایا گیا ہے۔ مریم دوڑ کر شمعون پطرس اور عیسیٰ کو پیارے شاگرد کے پاس آئی۔ اُس نے اطلاع دی، ”وہ خداوند کو قبر سے لے گئے ہیں، اور ہمیں معلوم نہیں کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھ دیا ہے۔“

تب پطرس دوسرے شاگرد سمیت قبر کی طرف چل پڑا۔ دونوں دوڑ رہے تھے، لیکن دوسرا شاگرد زیادہ تیز رفتار تھا۔ وہ پہلے قبر پر

پہنچ گیا۔ اُس نے جھک کر اندر جھانکا تو کفن کی پٹیاں وہاں پڑی نظر آئیں۔ لیکن وہ اندر نہ گیا۔ پھر شمعون پطرس اُس کے پیچھے پہنچ کر قبر میں داخل ہوا۔ اُس نے بھی دیکھا کہ کفن کی پٹیاں وہاں پڑی ہیں اور ساتھ وہ کپڑا بھی جس میں عیسیٰ کا سر لپٹا ہوا تھا۔ یہ کپڑا تہہ کیا گیا تھا اور پٹیوں سے الگ پڑا تھا۔ پھر دوسرا شاگرد جو پہلے پہنچ گیا تھا، وہ بھی داخل ہوا۔ جب اُس نے یہ دیکھا تو وہ ایمان لایا۔ (لیکن اب بھی وہ کلامِ مُقدّس کی یہ پیش گوئی نہیں سمجھتے تھے کہ اُسے مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہے۔) پھر دونوں شاگرد گھر واپس چلے گئے۔

مریم مگدلینی اور مسیح

لیکن مریم رو رو کر قبر کے سامنے کھڑی رہی۔ اور روتے ہوئے اُس نے جھک کر قبر میں جھانکا تو کیا دیکھتی ہے کہ دو فرشتے سفید لباس پہنے ہوئے وہاں بیٹھے ہیں جہاں پہلے عیسیٰ کی لاش پڑی تھی، ایک اُس کے سرہانے اور دوسرا وہاں جہاں پہلے اُس

کے پاؤں تھے۔ اُنہوں نے مریم سے پوچھا، ”اے خاتون، تُو
کیوں رو رہی ہے؟“
اُس نے کہا، ”وہ میرے خداوند کو لے گئے ہیں، اورمعلوم نہیں
کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھ دیا ہے۔“
پھر اُس نے پیچھے مُڑکر عیسیٰ کو وہاں کھڑے دیکھا، لیکن اُس نے
اُسے نہ پہچانا۔ عیسیٰ نے پوچھا، ”اے خاتون، تُو کیوں رو رہی
ہے، کس کو ڈھونڈ رہی ہے؟“
یہ سوچ کر کہ وہ مالی ہے اُس نے کہا، ”جناب، اگر آپ اُسے
لے گئے ہیں تو مجھے بتا دیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا ہے تاکہ اُسے
لے جاؤں۔“ عیسیٰ نے اُس سے کہا، ”مریم!“
وہ اُس کی طرف مُڑی اور بول اُٹھی، ”ربونی!“ (اِس کا مطلب
ارامی زبان میں اُستاد ہے۔)
عیسیٰ نے کہا، ”میرے ساتھ چمٹی نہ رہ، کیونکہ ابھی مَیں اوپر،
باپ کے پاس نہیں گیا۔ لیکن بھائیوں کے پاس جا اور اُنہیں بتا،

'مَیں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس واپس جا رہا ہوں، اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس'۔"
چنانچہ مریم مگدلینی شاگردوں کے پاس گئی اور اُنہیں اطلاع دی، "مَیں نے خداوند کو دیکھا ہے اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں۔"

شاگرد اور مسیح

اُس اتوار کی شام کو شاگرد جمع تھے۔ اُنہوں نے دروازوں پر تالے لگا دیئے تھے کیونکہ وہ یہودیوں سے ڈرتے تھے۔ اچانک عیسیٰ اُن کے درمیان آ کھڑا ہوا اور کہا، "تمہاری سلامتی ہو،" اور اُنہیں اپنے ہاتھوں اور پہلو کو دکھایا۔ خداوند کو دیکھ کر وہ نہایت خوش ہوئے۔ عیسیٰ نے دوبارہ کہا، "تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا اُسی طرح مَیں تم کو بھیج رہا ہوں۔" پھر اُن پر پھونک کر اُس نے فرمایا، "روح القدس کو پا لو۔ اگر تم کسی

کے گناہوں کو معاف کرو تو وہ معاف کئے جائیں گے۔ اور اگر تم اُنہیں معاف نہ کرو تو وہ معاف نہیں کئے جائیں گے۔“

شکّی توما اور مسیح

بارہ شاگردوں میں سے توما جس کا لقب جُڑواں تھا عیسیٰ کے آنے پر موجود نہ تھا۔ چنانچہ دوسرے شاگردوں نے اُسے بتایا، ”ہم نے خداوند کو دیکھا ہے!“ لیکن توما نے کہا، ”مجھے یقین نہیں آتا۔ پہلے مجھے اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نظر آئیں اور مَیں اُن میں اپنی اُنگلی ڈالوں، پہلے مَیں اپنے ہاتھ کو اُس کے پہلو کے زخم میں ڈالوں۔ پھر ہی مجھے یقین آئے گا۔“

ایک ہفتہ گزر گیا۔ شاگرد دوبارہ مکان میں جمع تھے۔ اِس مرتبہ توما بھی ساتھ تھا۔ اگرچہ دروازوں پر تالے لگے تھے پھر بھی عیسیٰ اُن کے درمیان آ کر کھڑا ہوا۔ اُس نے کہا، ”تمہاری سلامتی ہو!“ پھر وہ توما سے مخاطب ہوا، ”اپنی اُنگلی کو میرے ہاتھوں اور اپنے

ہاتھ کو میرے پہلو کے زخم میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ ایمان رکھ۔"

توما نے جواب میں اُس سے کہا، "اے میرے خداوند! اے میرے خدا!"

پھر عیسیٰ نے اُسے بتایا، "کیا تُو اِس لئے ایمان لایا ہے کہ تُو نے مجھے دیکھا ہے؟ مبارک ہیں وہ جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لاتے ہیں۔"

لکھنے کا مقصد: ایمان

عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کی موجودگی میں مزید بہت سے ایسے الٰہی نشان دکھائے جو اِس کتاب میں درج نہیں ہیں۔ لیکن جتنے درج ہیں اُن کا مقصد یہ ہے کہ آپ ایمان لائیں کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی اللہ کا فرزند ہے اور آپ کو اِس ایمان کے وسیلے سے اُس کے نام سے زندگی حاصل ہو۔